صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 26۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

بدھ 26۔اکتوبر 2016ء 24 محرم 1438 ہجری 26۔اخاء 1395ہش جلد 66-101 نمبر 242

ارفع ترین مقام تک رسائی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

پس کیا تم اس سے اس پر جھگڑتے ہو جو اس نے دیکھا؟

جبکہ وہ اسے ایک اور کیفیت میں بھی دیکھ چکا ہے۔آخری حد پر واقع بیری کے پاس۔اس کے قریب ہی پناہ دینے والی جنت ہے۔جب بیری کو اس نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا۔نہ نظر کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔یقیناً اس نے اپنے رب کے نشانات میں سے سب سے بڑا نشان دیکھا۔ (النجم 13 تا 19)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

آنحضرت ﷺ ایک ایسی ذات تھے جن پر جو نور اتارا گیا وہ آپ کے جسم میں اس طرح تحلیل کر گیا کہ آپ گویا مجسم نور ہو گئے اور اس مضمون کو قرآن کریم نے بارہا بیان فرمایا ہے کہ ہم نے تم پر ایسا رسول نور کی صورت میں اتارا ہے جو مجسم ذکر الٰہی ہے اور کئی جگہ آنحضرت ﷺ کو اسی طرح نور قرار دیا جس طرح قرآن کریم کو نور قرار دیا اسی طرح نور قرار دیا جس طرح فرقان کو نور قرار دیا اور نور کا لفظ دونوں پر یکساں اطلاق کر کے یہ دکھا دیا کہ آنحضرت ﷺ کی ذات میں خدا کا نور مجسم ہو گیا ہے۔......قرآن کریم یہ بتانا چاہتا ہے کہ آپ ایک ایسے بشر تھے جو نور بن گئے اور بشر کو نور میں تبدیل کرنے کے لئے وحی کی ضرورت ہے اور خدا سے تعلق کی ضرورت ہے۔پس یہ جو مضمون ہے کہ خدا سے نور ملتا ہے۔اس کو ہی قرآن نے بیان فرمایا جب فرمایا کہ:

...... (الکھف:111) کہ دیکھو میں بظاہر تم جیسا ہی بشر ہوں۔پھر یہ اتنا فرق تم کیا دیکھتے ہو؟ یہ فرق وحی کا فرق ہے۔تمہارے جیسا بشر مگر ایسا بشر جس پر وحی نازل ہونے لگ گئی۔پس بشریت کو نور میں تبدیل کرنے کے لئے وحی کی ضرورت ہے اور یہ وحی آنحضرت ﷺ کی وساطت سے ہمیں نصیب ہوئی لیکن یہ جب تک ہمارے ذاتی نور میں تبدیل نہ ہو اس وقت تک ہم اندھے رہیں گے اور اس کو ذاتی نور میں تبدیل کرنے کے لئے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت کے مطالعہ کی ضرورت ہے اور آپ کی حقیقی پیروی کی ضرورت ہے۔ان معنوں میں آپ پر ایمان لانے کی ضرورت ہے کہ جس طرح آپ کی بشریت نور میں ڈھل گئی اسی رستے پر چلتے ہوئے انہی طرق یا ان رستوں کو اختیار کرتے ہوئے میں بھی رفتہ رفتہ اس نور سے حصہ پانے لگ جاؤں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم یہ کوشش کرو اور ہم یہ وعدے کرتے ہیں کہ ہم تمہیں وہ نور عطا کر دیں گے کیونکہ آنحضرت ﷺ کو بھی یہ نور خدا تعالیٰ نے عطا فرمایا تھا۔لیکن اس نور کے عطا کرنے کی شرط یہ ہے کہ نفس کے اندر ایک شعلہ نور پیدا ہو۔اس کے بغیر یہ بیرونی نور جو خدا کی طرف سے نازل ہوتا ہے یہ عطا نہیں ہوتا۔قرآن کریم نے آنحضرت ﷺ کے نور کی جو تفصیل بیان فرمائی اس کو اسی رنگ میں بیان فرمایا کہ آپ کے نفس کے اندر ایک نور تھا جو اتنا لطیف تھا کہ وہ خود بخود دھڑک اٹھنے کے لئے تیار بیٹھا تھا۔ایسی صورت میں جب آسمان سے شعلہ نور نازل ہوا تو نُورٌ علیٰ نور بن گیا۔یہ نہیں فرمایا کہ اس کو بھڑکا دیا اور نور بنا دیا۔فرمایا نور تھا پہلے ہی۔نورٌ علیٰ نور ہوا ہے ایک نور پر ایک اور نور نازل ہوا ہے۔

پس محمد رسول اللہ ﷺ کو سورج کہنا ان معنوں میں ہے کہ ایسے کمال کے اخلاق ہیں، ایسے آخری مقام تک پہنچے ہوئے ہیں، درجہ منتہیٰ تک کہ جب آپؐ کا سورج طلوع ہو تو ہر نور والے کا چہرہ اس کے مقابل پر پھیکا پڑ جاتا ہے یا جس حد تک وہ خام ہے جس حد تک اس نور کی بعض صفات سے عاری ہے۔اس حد تک اس کا رنگ بدل جاتا ہے ویسی روشنی دکھائی نہیں دیتی۔پس اللہ تعالیٰ کا یہ (-) بہت ہی بڑا احسان بھی ہے کہ ایسا کامل نور پیروی کرنے کے لئے عطا فرمایا لیکن ذمہ داریاں بھی بہت بڑھ گئیں۔محنت بھی بہت شاقہ ہے جو کرنی پڑے گی۔......آنحضرت ﷺ نے فرمایا دیکھو دین کو آسان کر دیا گیا ہے اور اگر آسان ہونے کے باوجود تم کوشش کر کے دین پر غالب آنا چاہو گے تو تم ٹوٹ جاؤ گے۔دین پر تم غالب نہیں آسکتے۔(-) آنحضرت ﷺ اسی مضمون کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں حسب توفیق کچھ صبح چلا کرو، کچھ دوپہر کو، کچھ آرام کر لیا کرو، جیسے درخت کے سائے تلے ایک مسافر آرام کر لیتا ہے، پھر شام کو سفر طے ہوتا رہے گا۔تم آگے ہی بڑھو گے غرضیکہ کچھ آرام اور کچھ حرکت اس کے درمیان رفتہ رفتہ تمہارے فاصلے کم ہوں گے لیکن ضروری یہ ہے کہ ہر رات جو آئے تمہیں پہلی حالت پر نہ جائے بلکہ اس سے بڑھا ہوا دیکھے۔ہر دن جو چڑھے وہ تمہیں پہلی حالت پر نہ پائے بلکہ اس سے آگے بڑھا ہوا دیکھے۔ (الفضل 10 نومبر 2015ء)

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ

10-30 بجے رات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کینیڈا کے دوران 28-اکتوبر 2016ء کا حضور انور کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق رات 10:30 بجے براہ راست نشر ہوگا۔احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

نماز فواحش سے بچاتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”نیکیاں بدیوں کو زائل کر دیتی ہیں۔پس حسنات کو اور لذّات کو دل میں رکھ کر دُعا کرے کہ وہ نماز جو ان صدیقوں اور محسنوں کی ہے وہ نصیب کرے۔یہ جو فرمایا ہے کہ......یعنی نیکیاں یا نماز بدیوں کو دُور کرتی ہیں یا دوسرے مقام پر فرمایا ہے کہ نماز فواحش اور برائیوں سے بچاتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود نماز پڑھنے کے پھر بدیاں کرتے ہیں۔اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں مگر نہ رُوح اور راستی کے ساتھ۔وہ صرف رسم اور عادت کے طور پر ٹکریں مارتے ہیں۔اُن کی رُوح مُردہ ہے۔اللہ تعالیٰ نے ان کا نام حسنات نہیں رکھا اور یہاں جو حسنات کا لفظ رکھا اور الصلوٰۃ کا لفظ نہیں رکھا باوجودیکہ معنی وہی ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ تا نماز کی خوبی اور حُسن و جمال کی طرف اشارہ کرے کہ وہ نماز بدیوں کو دُور کرتی ہے جو اپنے اندر ایک سچائی کی رُوح رکھتی ہے اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے وہ نماز یقیناً یقیناً بُرائیوں کو دُور کر دیتی ہے۔نماز نشست و برخاست کا نام نہیں۔نماز کا مغز اور رُوح وہ دُعا ہے جو ایک لذّت اور سُرور اپنے اندر رکھتی ہے۔ارکانِ نماز دراصل روحانی نشست و برخاست کے اظلال ہیں“۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضور انور کا لجنہ سے خطاب جلسہ سالانہ جرمنی

مورخہ 3 ستمبر 2016ء۔سوال وجواب کی شکل میں

س: دین حق عورتوں کے حقوق کی پاسداری نہیں کرتا اس اعتراض کا حضور انور نے کیا جواب دیا؟

ج: فرمایا! یہ اعتراض دین حق کی تعلیم پر نہیں ہوسکتا کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ دین حق عورتوں کے حقوق کی حق تلفی اپنے قوانین میں کرتا ہے۔قرآن ہر معاملے کا حل پیش کرتا ہے۔اس میں عورت مرد کے حقوق کی فلاسفی اور دنیاوی قوانین یا سوچ کے تحت بنائے گئے حقوق کی تعریف میں فرق ضرور ہے۔دین حق دین فطرت ہے اور عورت اور مرد کے حقوق کا تعین بھی دونوں کی فطرتی صلاحیتوں کے مطابق کرتا ہے۔

س: دین حق نے طلاق کی صورت میں دودھ پلانے والی عورت کے حق کا تحفظ کس طرح کیا ہے؟

ج: فرمایا! اگر عورت مرد کی طلاق ایسے وقت میں ہوجائے جب عورت اپنے اور اس مرد کے بچے کو دودھ پلا رہی ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بچہ کے دودھ پلانے کے دوران ماں کا کھانے پینے اور پوشاک کا تمام خرچ مرد کے ذمہ ہے اور معروف سے مراد باپ کی مقدرت کے لحاظ سے یعنی امیر اپنی طاقت کے لحاظ سے اور غریب اپنی طاقت کے مطابق دے۔جہاں ماں پر فرض ہے کہ مقررہ وقت تک دودھ پلائے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق زیادہ سے زیادہ دوسال ہے اور باپ پر بھی فرض ہے کہ بچہ کی ماں کا تمام خرچ اٹھائے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ احسان نہیں ہے بلکہ عورت کا حق ہے جو تم نے اسے دینا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس عورت کے اس حق کو عورت کو دلوایا۔

س: عورتیں مردوں سے کس وصف میں برابر ہیں؟

ج: فرمایا! باوجود اس کے کہ دین حق کہتا ہے کہ مرد اور عورت کی ذمہ داریوں میں فرق ہے جسموں کی بناوٹ مختلف ہے لیکن عقل سے جس طرح اللہ تعالیٰ نے مرد کو نوازا ہے اسی طرح عورت کو بھی نوازا ہے۔علم حاصل کرنے کا حکم جس طرح مرد کو ہے اسی طرح عورت کو بھی ہے۔گویا خدا تعالیٰ نے مرد اور عورت کو برابر کی ترقی کرنے کا مادہ بھی دیا ہے اور دونوں کو عقل دی ہے کہ اس کو استعمال کر کے اپنی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کر کے ایک دوسرے سے آگے بڑھ سکتے ہو۔کوئی مرد نہیں کہہ سکتا کہ ایک جگہ پہنچ کر عورت کے علم وعرفان کی صلاحیتیں ختم ہو جاتی ہیں اور مرد کی جاری رہتی ہیں اسی طرح زبان مرد اور عورت کو ایک طرح دی ہے۔اگر مرد بڑے بڑے مقرر ہو سکتے ہیں اور اپنے علم وعرفان کو بیان کرنے کی صلاحیت رکھ سکتے ہیں تو عورتیں بھی بڑی بڑی مقرر بن سکتی ہیں۔لیکن ساتھ ہی عورت کے حیاء اور تقدس کا بھی خیال رکھا ہے اور پردے کی رعایت سے ان باتوں کی اجازت دی ہے۔

س: مرد کے قوام ہونے کے متعلق دین حق ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے؟

ج: فرمایا! ہم دیکھتے ہیں کہ ہاتھ پاؤں وغیرہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں اور مردوں کو برابر دیئے ہیں مگر اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت اور مرد کے ہاتھ پاؤں اور اعصاب میں قوت اور طاقت میں اللہ تعالیٰ نے فرق رکھ دیا ہے۔یعنی مردوں کو زیادہ طاقت دی ہے اور عورت کو کم۔مثلاً اعصاب کی طاقت مردوں میں عورتوں کی نسبت زیادہ ہے۔ایک سروے یوکے میں ہوا تھا جس سے پتا چلا کہ کام پر آنے جانے کی وجہ سے عورتوں پر اعصابی اور نفسیاتی تناؤ اور سٹریس مردوں کی نسبت چار گنا زیادہ ہوتا ہے اس لئے جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مرد عورت پر قوام ہے تو اس سے یہ بھی مطلب ہے کہ اس کے اعصاب بھی مضبوط ہیں۔

س: حضور انور نے عورتوں کے صبر وبرداشت کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! جو ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے عورت پر ڈالی ہے اس کے انجام دینے کیلئے اللہ تعالیٰ نے اس کے اعصاب کو بھی مضبوط کر دیا ہے جہاں ضرورت تھی اللہ تعالیٰ نے اس کے اعصاب کو مضبوط بھی کر دیا اس میں برداشت کا مادہ بھی مرد سے کئی گنا زیادہ دے دیا۔اس کی ایک عام مثال بچوں کو پالنے کی ہے۔عورت بچہ کا رونا چلانا برداشت کرتی ہے رات میں کئی کئی دفعہ اٹھ کر اسے دودھ پلاتی ہے۔اس معاملے میں عورت کے صبر کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔

س: حضرت مصلح موعود نے عورت اور مرد کے فطرتی فرق کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود ایک دفعہ اس مضمون کو بیان فرما رہے تھے کہ عورت اور مرد میں فطرت کے مطابق کیا فرق ہے اور یہ فرق بیان فرمانے کے بعد جب آپ نے عورت کی مثال بچے کے رونے کے برداشت کرنے کے بارے میں دی کہ عورت کا دل اس معاملے میں پہاڑ جیسا اللہ تعالیٰ نے بنایا۔بڑے بڑے مضبوط اعصاب کے لوگ اور بڑے فلاسفر جو ہیں ان کے سپرد اگر رونے والا بچہ کر دو تو شام تک وہ شخص نیم پاگل ہو جائے گا لیکن عورتیں بڑی ہمت سے اسے برداشت کرتی ہیں۔لیکن اس کے مقابلہ میں جنگ میں مرد کام آتے ہیں۔یہاں پر عورت کتنی ہی صابر اور ہوشیار کیوں نہ ہو گھبرا جائے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عورت کے کام کے لحاظ سے اس کی فطرت میں ہی صبر رکھا ہے۔عموماً مردوں میں سواں حصہ بھی عورت کے مقابلہ میں صبر نہیں ہے۔

س: عورتوں اور مردوں کے برابری کے حقوق کے بارہ حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ سوال ہی جاہلانہ ہے کہ ہر معاملہ میں برابری دو یا ان کے کام بدل دو جس طرح مطالبات روزمرہ ہوتے ہیں کوئی بعید نہیں کہ یہ مطالبہ بھی ہونے لگ جائے کہ ان کے کام بھی بدل دو۔مرد عورتوں کے کام کریں عورت مردوں کے کام کریں۔ایسی باتیں اب شروع ہو چکی ہیں۔برطانیہ کے سابق وزیراعظم نے اپنے ملک میں اجازت دے دی کہ اب عورت فوج کے اس حصہ میں شامل ہوسکتی ہیں جو لڑنے والی فوج ہے اور ان کے مطابق یہ عورت کا حق اور برابری کا تقاضا ہے جو اس کو مرد کے برابر ہونا چاہئے کہ وہ فوج میں بھی لڑے۔اس پر خود ان کے جرنیلوں نے آواز اٹھائی ہے کہ یہ غلط ہے یہ کیا بیوقوفی والی بات ہے بلکہ سابق فوجیوں نے تو کھلے طور پر کہا ہے کہ یہ فوج کو کمزور کرنے والی بات ہے۔جب اللہ تعالیٰ نے عورت مرد کے قویٰ اور طاقتوں میں فرق رکھ دیا تو پھر ایسے فیصلے سوائے نقصان پہنچانے کے اور کوئی نتیجہ نہیں نکالیں گے۔فوجیوں نے یہ بھی کہا کہ اگر عورت فرنٹ لائن پر جا کر لڑتی ہے تو مرد فوجی جو ہے وہ لڑائی پر توجہ دینے کی بجائے دشمن سے لڑنے کی بجائے اپنی فوجی عورتوں کو بچانے کی طرف توجہ دیں گے ان کی توجہ ساری اس طرف رہے گی۔

س: عورتوں کو حقیر سمجھنے والوں کے متعلق حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! دنیا میں مرد نے عموماً عورت پر زیادتی کی اور ہر معاملہ میں اختلاف کرتے ہوئے اپنی برتری ظاہر کرنے کی کوشش کی اور عورت نے بھی اس کے ردّعمل میں اب اپنے حقوق کے لئے ہر بات میں برابری کا مطالبہ کر دیا۔دونوں کی غلطی ہے جس کی اصلاح ہونی چاہئے۔ایسے مرد ہیں جو عورت کو حقیر سمجھتے ہیں۔ان پر پابندیاں لگاتے ہیں یہ نہیں سوچتے کہ عورت کے بھی جذبات ہیں عورت کے سینے میں بھی دل ہے۔

س: گھروں کا امن قائم کرنے کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! امن قائم کرنے کیلئے ہر ایک اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اس کو ادا کرنے کی کوشش کرے اور حقوق کا مطالبہ کرنے کی بجائے حقوق دینے کی طرف توجہ دے۔دوسروں کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دے۔جب ہر ایک حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دے رہا ہوگا تو کسی کا حق غصب ہی نہیں ہوگا اور یہی دین حق کی تعلیم ہے۔جب حق غصب نہیں ہو رہا تو کوئی پاگل نہیں ہے کہ بلاوجہ مطالبات کرتا رہے۔

س: بچوں کی تربیت کا اولین فرض کس کا ہے؟

ج: اگر عورت یہ سمجھتی ہے کہ بچے کی تربیت اس کا اولین فرض ہے اور دین حق یہ فرض عورت پر ڈالتا ہے کہ بچے کی تربیت تمہارا اولین فرض ہے تو وہ نوکریاں کرنے اور بلاوجہ باہر سہیلیوں کے ساتھ گھومنے اور مجلسوں میں وقت ضائع کرنے کی بجائے بچوں کی تربیت پر توجہ دے گی۔وہ صرف اپنے بچے کی تربیت نہیں کر رہی ہوگی بلکہ قوم کے بچوں کی تربیت کر کے انہیں ملک وقوم کا فعال حصہ بنا رہی ہو گی۔بچوں کی اچھی تربیت ہی جماعت کیلئے بھی اور ملک وقوم کے لئے بھی بہترین اور کارآمد وجود پیدا کر رہی ہوگی۔حکومتیں بڑی سکیمیں بناتی ہیں کہ بچوں کو پالنے کیلئے انتظام کرے اور مائیں اپنی نوکریوں پر توجہ دیں۔یہاں بھی شاید کوئی ایسی سکیم بن رہی ہے۔یہ عورتوں کے حق قائم کئے جانے کیلئے کوشش ہے لیکن ایک وقت میں ان کو احساس ہوگا کہ بچے کی اصل تربیت ماں کی گود ہی ہے۔ماں کا پیار اور بچوں کی تربیت کا انداز دوسرا کوئی اپنا ہی نہیں سکتا اور اس انداز میں اور اس طریق سے کوئی دوسرا کر ہی نہیں سکتا۔جائزہ لے کر دیکھ لیں کہ جو بچے سوشل سروس والوں کے ذریعہ سے پلتے ہیں ان میں سے بہت بڑی تعداد ہے جو بگڑ جاتی ہے۔

س: حضرت مصلح موعود نے احمدی ماؤں کو بچوں کی تربیت کے وقت کس بات کی طرف توجہ دلائی؟

ج: حضرت مصلح موعود نے یہ بہت خوبصورت بات بیان فرمائی کہ بچوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے تم بڑی کوشش کرتی ہو بڑی بے چین ہو جاتی ہو لیکن روح کی خوبصورتی کا جب سوال پیدا ہوتا ہے تو اس کی پرواہ نہیں کرتی۔اگر ایسا کریں گی تو بہت ظالم ہوں گی کہ روح کی خوبصورتی کا احساس نہ کیا جائے۔اس کی طرف توجہ نہ دی جائے۔دنیاداری کی طرف زیادہ توجہ رہے۔

س: حضور انور نے عورتوں اور مردوں کی ذمہ داریوں کے ادراک کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! عورت اور مرد کی ذمہ داریوں کا جو فرق اللہ تعالیٰ نے رکھا ہوا ہے اس کے ادراک کی ضرورت ہے۔جس دن ہماری ہر عورت کو یہ ادراک حاصل ہو گیا اس دن ہماری نسلیں دنیا کی رہنما بن کر ابھرنا شروع ہو جائیں گی۔اس دن ہر بچی کا حق محفوظ ہو جائے گا۔اس دن ہر عورت کا حق محفوظ ہو جائے گا۔ایسی تربیت سے نکلے ہوئے لڑکے وہ مرد بنیں گے جو عورت کے حقیقی مقام کو پہچاننے، ظلم نہ کرنے والے بلکہ ان کے حق دینے والے ہوں گے۔وہ باپ پیدا ہوں گے جو بچوں کی صحیح پرورش میں ماؤں کا ہاتھ بٹانے والے ہوں گے۔

س: خطاب کے آخر پر حضور انور نے احمدی بچیوں کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! آج ہماری بچیاں دنیاداروں کے عورت کے حق دلوانے کی تنظیموں سے متاثر ہو کر صرف اپنے اس حق کا مطالبہ نہ کریں جو اپنی ذات تک اور دنیاداری تک محدود رہتا ہے اس سے آگے نہیں نکلتا بلکہ اس حق کا نعرہ بلند کریں جو مردوں کے ذہنوں میں ان کی بچپن کی تربیت سے بلند ہوتا رہے۔جو بچوں اور لڑکوں میں ان کی بچپن کی تربیت کے دوران سے بلند ہونا شروع ہو جائے کہ تم نے بیوی، بیٹی، ماں کے حق کو قائم کر کے انہیں معاشرے میں ایک اعلیٰ مقام دینا ہے۔وہ مقام دینا ہے جو دین نے ان کو دیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے حق برابر کے دیئے ہوئے ہیں۔وہ سب حق قائم کرنے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سرینام (جنوبی امریکہ) کا 37واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سرینام کو مورخہ 26 تا 28راگست 2016ء 37واں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس جلسہ کے ساتھ جماعت کے قیام کی ساٹھ سالہ تقریب بھی شامل تھی۔ محترم رفیع احمد علی جان افسر جلسہ تھے۔

جلسہ کی تیاری کے سلسلہ میں ایک وفد نے مورخہ 11راگست کو ڈائریکٹر کلچر (Mr.Stanly Sidoel) مسٹر سٹینلی سدول سے ملاقات کی، جماعت کا تعارف کروایا۔ ڈچ ترجمے والا قرآن مجید اور جماعتی لٹریچر پیش کیا اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی۔

اگلے دن مورخہ 12راگست کو جماعتی وفد نے وزیر داخلہ مسٹر مائیک نورسلیم (Mr Mike Noersalim) سے ملاقات کی، جماعت کو تفصیلی تعارف کروایا، قرآن مجید اور دیگر کتب پیش کیں اور جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی۔ اس ملاقات کی رپورٹ، تصاویر، جماعت کا تفصیلی تعارف، جلسہ سالانہ کے انعقاد اور وزیر داخلہ کی شمولیت کی خبر مقامی ٹی وی، اخبارات اور آن لائن اخبارات میں 12 دفعہ شائع ہوئی۔

مورخہ 12راگست کو ہی ملک کے ایک معروف ٹی وی چینل نے دستاویزی فلم نشر کی جس کا دورانیہ 45 منٹ تھا۔ یہ ڈاکومنٹری انہوں نے از خود حاصل کر کے نشر کی اور لوگوں کے بتانے پر ہمیں اس کا علم ہوا۔ اس ڈاکومنٹری سے بھی جماعت کا نام اور کام کثیر تعداد تک پہنچا۔

امسال پہلی بار ایک ایمرانڈین گاؤں (Pikin Poika) "پکی پوئیکا" سے رابطہ ہوا، جو ڈسٹرکٹ (Wanica) "وانیکا" میں واقع ہے۔ مورخہ 20راگست کو جماعتی وفد نے اس گاؤں کا دورہ کیا، گاؤں کی چیف خاتون "مس جان واندر بوش" (Miss Joan van der Bosch) سے ملاقات کی اور انہیں جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی۔ چیف کے عہدے کو مقامی زبان میں "کپٹن" (Kapitein) کہا جاتا ہے۔

ایمرانڈین کے معروف ریڈیو (Koyeba) سے مورخہ 25راگست کی شام پانچ بجے نصف گھنٹے کا پروگرام کیا گیا، جس میں جماعت کا تعارف کروایا گیا اور جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے گئے اور عوام الناس کو جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔

پہلا دن 26راگست

مورخہ 26راگست کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی، نماز فجر کے بعد درس کا پروگرام تھا۔ مقامی وقت کے مطابق دن نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ لائیو سنا گیا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ خاکسار نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ اس کے بعد محترم رفیع احمد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

"آپ کو جماعت احمدیہ سرینام کا جلسہ سالانہ 26 تا 28راگست 2016ء منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اس کی روحانی برکات سے کماحقہ فیضیاب ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اپنے ہادی کامل ﷺ کی غلامی میں...... بھیجا ہے اور آپ کو یہ توفیق دی ہے آپ اس کی جماعت میں شامل ہیں۔ یہ ایک اعزاز ہے اور ایک انفرادیت ہے جو آپ پر ایک ذمہ داری ڈالتی ہے کہ آپ نے بیعت کر کے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا جو عہد کیا ہے تو اس عہد کا پاس کرتے ہوئے، اس کی حفاظت کرتے ہوئے اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں۔ ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ احمدی جس جس ملک میں آباد ہیں، وہ احمدیت کے سفیر ہیں۔ دنیا کی نظر آپ پر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے قریب لانے کا دعویٰ تب سچا ہو سکتا ہے جب آپ کے اندر اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے اعلیٰ معیار قائم ہوں گے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: "ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہئے کہ نری لفاظی پر نہ رہے بلکہ بیعت کے منشاء کو پورا کرنے والی ہو۔ اندرونی تبدیلی پیدا کرنی چاہئے۔ صرف مسائل سے تم خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ اگر اندرونی تبدیلی نہیں تو تم میں اور تمہارے غیر میں کچھ فرق نہیں"۔

ایک اور موقعہ پر حضور فرماتے ہیں: "خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے...... جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں چونکہ وہ اٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ میں داخل ہوتے ہیں، اس لئے وہ جھوٹے مشاغل کے کپڑے اتار دیں اور اپنی ساری توجہ خدا تعالیٰ کی طرف کریں۔ تمام انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض مشترک یہی ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی سچی اور حقیقی محبت قائم کی جاوے اور بنی نوع انسان اور اخوان کے حقوق اور محبت میں ایک خاص رنگ پیدا کیا جاوے"۔

پس آپ میں سے ہر احمدی کو اپنے اندر پاک روحانی تبدیلی پیدا کر کے دنیا کے لئے نیک نمونہ پیش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا آپ پر بڑا احسان ہے کہ اس نے آپ کو خلافت احمدیہ کے ذریعہ وحدت کی لڑی میں پرو دیا ہے اور اس کے ذریعہ اپنے قرب کی راہیں کھولی ہیں۔ میری آپ کو یہ نصیحت ہے کہ اگر آپ دینی اور روحانی ترقی کرنا چاہتے ہیں تو اس روحانی نظام سے منسلک رہیں۔ خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق اور رابطہ رکھیں اور اطاعت کے معیاروں کو بلند کریں۔ خلیفہ وقت سے جڑنے کا ایک ذریعہ MTA ہے۔ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ خلیفہ وقت کے خطبات اور خطابات سنیں۔ ان سے آپ کو فراست عطا ہوگی اور آپ کے علم میں اضافہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر احمدی کو اس کی توفیق دے اور...... احمدیت کی تعلیمات کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے والے بنیں۔ اللہ آپکا حافظ و ناصر ہو۔ آمین"۔

دیگر تقاریر

اس پُرحکمت اور پُرمغز پیغام کے بعد محترم مقصود احمد منصور صاحب مربی سلسلہ گیانا نے "(دین) کی نمایاں خصوصیات" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں بچوں کے گروپ نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ پہلے دن پانچ مہمان مقررین کو سٹیج پر آنے کا موقعہ دیا گیا۔ پہلے مقرر ایک غیر سرکاری تنظیم (Culturele Unie Suriname (C.U.S.) کلچرل یونی سرینام کے صدر مسٹر انیل منورت (Mr. Anil Manorath) تھے۔ (کلچرل یونی سرینام انڈین نژاد لوگوں کی سب سے بڑی اور معروف تنظیم ہے)۔ انہوں نے گفتگو کے دوران کہا کہ "میرے لئے یہ اعزاز کی بات ہے کہ آج اس پروگرام میں آپ سے مخاطب ہوں، احمدیہ جماعت اعلیٰ اخلاق اور کردار کے ساتھ بہتر معاشرے کی تشکیل میں مصروف ہے۔ احمدیہ جماعت صرف سرینام میں ہی نہیں بلکہ یہ ایک عالمگیر جماعت ہے اور یہ ہر ملک کی مقامی ضرورت کے مطابق اخلاق سازی میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے، اور قومی تعمیر کے کاموں میں شامل ہے۔ ہم اس عظیم کام کو سراہتے ہوئے اس جماعت کو مبارکباد پیش کرتے ہیں"۔

دوسرے مہمان مقرر وزارت تعلیم کے تحت قائم کلچرل ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر (Mr.Stanly Sidoel) مسٹر سٹینلی سدول تھے۔ انہوں نے گفتگو کے دوران کہا، "مجھے یہاں آ کر بہت خوشی ہوئی ہے، میں اس جماعت کو اس ملک میں ساٹھ سال مکمل ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ جماعت گزشتہ ساٹھ سال سے دوسرے مذاہب اور تنظیموں کے ساتھ مل جل کر معاشرے کی کردار سازی میں مصروف ہے۔ دنیا اس وقت مشکل صورتحال سے دوچار ہے اور خاص طور پر (دین) کو ایک دہشت گرد مذہب کے طور پر جانا جاتا ہے۔ احمدیہ جماعت اس تاثر کو زائل کرنے کے لئے کوشاں ہے"۔

اس کے علاوہ (Mr. Abuna Boyer) مسٹر ابونا بوئیر صدر "تحریک الاسلام"، (Mr.Faroek) مسٹر فاروق شیخ علی بخش صدر "حقیقت الاسلام" اور (Mr. Anwar Alibux) انجینئر مسٹر انور علی بخش صدر "الکیمیا" نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور محترم عبدالرحمٰن خان صاحب ریجنل مربی گیانا نے اختتامی دعا کروائی۔ جس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

دوسرا دن 27راگست

دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا، نماز فجر کے بعد درس دیا گیا۔ دوسرے دن کے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد محترم صدر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

پروگرام کی پہلی تقریر محترم فرید جمن بخش صاحب نے "دین میں جماعت احمدیہ کا مقام" کے موضوع پر کی۔ دوسرے مقرر محترم مولانا اظہر حنیف صاحب مربی انچارج امریکہ نے "خلافت اور دولت اسلامیہ" کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ اور مقامی ترجمہ بھی سنایا گیا۔

وزیر داخلہ مسٹر مائیک نورسلیم نے آج کے پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شامل ہونا تھا، لیکن اچانک بیماری کے باعث وہ ہسپتال میں داخل ہو گئے اور ان کی تقریر ان کے نمائندے (Mr.Nasier Eskak) مسٹر نصیر نے پڑھ کر سنائی۔ موصوف نے کہا کہ مذہب اور عقیدے کی آزادی ہمارے آئین کا حصہ ہے۔ ارباب اختیار اس بات کو جانتے ہیں کہ کردار سازی میں مذہب بنیادی اہمیت کا حامل ہے اور اس مقصد کے لئے ہم آپ کی جماعت کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور آپ کا ماٹو بھی قابل قدر ہے۔ اخلاقی اور مذہبی اقدار کا قیام ہمارے لئے ایک چیلنج ہے اور آپ کا ماٹو اس کام کو آسان بناتا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ (دین) امن اور بھائی چارے کا دین ہے، خدا اور رسول اس بات کی گواہی دیتے ہیں۔ آپ اس پیغام کو معاشرے میں پھیلائیں تا کہ دنیا میں ہمارے ملک کا نام روشن ہو"۔

ایمرانڈین گاؤں کی چیف (Mrs Joan van der Bosch) مس جون واندر بوش نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، دین کی یہ تعلیم کہ جو اپنے لئے پسند کرتے ہو اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند کرو بہت خوبصورت ہے۔ آج کے پروگرام میں اتحاد، یگانگت، ہم آہنگی اور باہمی

تعاون کا جو پیغام دیا گیا وہ بہت اثر انگیز ہے، آپ کے دعوت نامے میں جو محبت اور امن کا پیغام تھا وہ مجھے بہت بھایا"۔

انڈین سفیر Mr.Satendar Kumar نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "میرے لئے یہ بہت فخر اور اعزاز کی بات ہے کہ آپ کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے خیالات کا اظہار کروں۔ میں مختلف مذاہب کے مرکز انڈیا کے نمائندے کی حیثیت سے آپ سے مخاطب ہوں۔ پروگرام کے دوران یہ کہا گیا کہ یہ ایک روحانی اجتماع ہے اور مجھے واقعۃً ایک روحانی سرور حاصل ہوا۔

اس کے علاوہ بہائی کمیونٹی سرینام کے صدر (Mr. Theo Habraken)، بین المذاہب کونسل سرینام کی صدر (Mrs Hedy Heymans)، حاجی صدیق مرتاباد اور ایمرانڈین حقوق (Inheemse Platform) تنظیم کی نمائندہ (Mrs Anushka Christian) نے بھی مہمان مقرر کی حیثیت سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور جلسہ سالانہ کی مبارکباد پیش کی۔

پروگرام کے اختتام سے قبل معزز مہمانوں اور مختلف مذاہب کے دس نمائندوں کو جماعتی لٹریچر اور فولڈرز پیش کئے گئے، یہ لٹریچر اسلامی اصول کی فلاسفی، دعوت الامیر اور Pathway to Peace کے ڈچ تراجم پر مشتمل تھا۔

اختتامی دعا محترم مولانا اظہر حنیف صاحب نے کروائی، جس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

تیسرا دن 28/اگست

تیسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد قرآن مجید کا درس دیا گیا۔ آخری اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ منظوم کلام کے بعد پہلی تقریر محترم مولانا عبد الرحمٰن خان صاحب نے "دعوت الی اللہ کی اہمیت اور طریق" کے موضوع پر کی۔ جلسہ کی دوسری تقریر محترم ڈاکٹر فاروق دین محمد صاحب نے "خلافت کی اہمیت اور برکات" کے حوالے سے کی۔ اس کے بعد بچوں کے گروپ نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا، نیز تین بچوں نے سیرت رسول ﷺ کے مختصر واقعات بیان کئے۔

بعد ازاں مہمان خصوصی رکن پارلیمنٹ پروفیسر ریاض نور صاحب کو سٹیج پر بلایا گیا۔ دوران گفتگو موصوف نے کہا، "میں ممبران جماعت اور مجلس عاملہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ کامیاب جلسہ آپ کی مسلسل محنت اور کوشش کا نتیجہ ہے۔ چند دن قبل آپ کی جماعت کی طرف سے کچھ کتب مجھے ملیں اور انہیں پڑھنے کا موقعہ ملا۔ یہ واقعۃً ایک علمی خزانہ ہے جو مجھے ملا ہے، جو انتہائی گہرے اور تحقیق مضامین اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں"۔ اس کے علاوہ مختلف ائمہ کو اظہار خیال کا موقعہ دیا گیا۔

بعد ازاں جماعت کے نو بچوں کو تعلیمی اعزازات دیئے گئے۔ اختتامی دعا مربی انچارج امریکہ نے کروائی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے تینوں دن مختلف مذاہب، رنگ اور نسل سے تعلق رکھنے والے 370 مہمان شامل ہوئے۔ 6 نومبائعین سمیت 180 افراد جماعت جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔

نمائش، بک سٹال

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ کے ساتھ جماعت کی ساٹھ سالہ تاریخ کی تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ جماعت کی طرف سے شائع شدہ منتخب آیات قرآنی کے سو سے زائد نمونے قرینے سے نمائش کے لئے رکھے گئے۔ جس کے ساتھ عظمت قرآن کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے ارشادات رکھے گئے۔ نیز اسلامی اصول کی فلاسفی کے 35 مختلف تراجم، Pathway to Peace کے مختلف تراجم اور گزشتہ چند سالوں میں وکالت اشاعت لندن کی طرف سے شائع شدہ مختلف زبانوں کی نئی کتب نمائش کے لئے رکھی گئیں۔

جلسہ کے موقعہ پر جماعتی کتب کا سٹال بھی لگایا گیا جس میں جماعت کی طرف سے شائع شدہ کتب رکھی گئیں، نیز مختلف موضوعات پر نئے شائع شدہ فولڈرز تمام مہمانوں کو دیئے گئے۔

1953ء میں ملک میں پہلے مربی کی آمد سے لے کر 2016ء کی پہلی سہ ماہی تک جماعت کی تاریخ کا ترجمہ کیا گیا ہے، جس میں تمام ضروری تصاویر شامل کی گئی ہیں۔

مورخہ 29/اگست بروز پیر صبح دس بجے بیت الذکر میں پریس کانفرنس ہوئی۔ محترم صدر صاحب نے جلسہ سالانہ کے پروگرام کی تفصیل بتائی، شامل ہونے والے مہمانوں کے پیغامات کے بارے میں بتایا۔ محترم اظہر حنیف صاحب نے حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد بتا کر جلسہ سالانہ کے نظام کی تفصیل بتائی اور انسانیت کو توحید کے جھنڈے تلے جمع کرنے کے لئے جماعت کی مساعی کا تذکرہ کیا۔

یہ پریس کانفرنس 50 منٹ جاری رہی۔ اس پریس کانفرنس کے بعد ایک ٹی وی چینل کے نمائندے نے محترم صدر صاحب کا علیحدہ تفصیلی انٹرویو لیا۔

اس کانفرنس کا خلاصہ اور محترم صدر صاحب کا انٹرویو اسی شام مختلف ٹی وی چینلز نے اپنی خبروں میں نشر کیا، اور آن لائن اخبارات نے مع تصویر شائع کیا، اور اگلے دن ملک کے تینوں اخبارات میں جلسہ کے کامیاب انعقاد اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات کا خلاصہ شائع ہوا۔

مورخہ 30/اگست 2016ء کو مہمانوں کے ساتھ پکنک کا پروگرام تھا۔ اس مقصد کے لئے شہر سے 50 کلومیٹر دور ایک صحت افزا مقام (Bigi Krutu) قبل از وقت بک کروایا گیا تھا۔ بیرون ملک سے تشریف لانے والے مہمانوں سمیت 70 افراد جماعت اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ افراد جماعت نے وہیں کھانا اور مختلف لوازمات تیار کئے۔ بچے بڑے مختلف کھیلوں اور نہانے میں مصروف رہے۔ افراد جماعت کے درمیان فٹ بال کا میچ بھی ہوا۔

مورخہ 31/اگست کو صبح دس بجے (Radio Radika) "ریڈیو رادیکا" پر مربیان کے لائیو انٹرویو کا پروگرام تھا۔ تقریباً چالیس منٹ کے اس لائیو انٹرویو میں انہوں نے جلسہ سالانہ کے پروگرام کی تفصیل، دین میں عورت کا مقام، جماعت کے مقاصد اور عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر قربانی کے حوالے سے سوالات کئے۔

میڈیا کوریج

مورخہ 16/اگست 2016ء سے 4 ستمبر تک ساٹھ 60 بار سرینام اور ہالینڈ میں جماعت اور جلسہ کی خبر شائع ہوئی اور لاکھوں افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا، ایمرانڈین وفد کی ہمارے پروگرام میں شمولیت کو میڈیا نے خاص طور پر کوریج دی اور تمام اخبارات نے لکھا کہ ایمرانڈین لوگ پہلی بار کسی ...... تنظیم کے پروگرام میں باضابطہ طور پر شامل ہوئے ہیں، جو بہت ہی قابل تعریف اور حوصلہ افزا بات ہے۔

سرینام اور اس کا ماحول

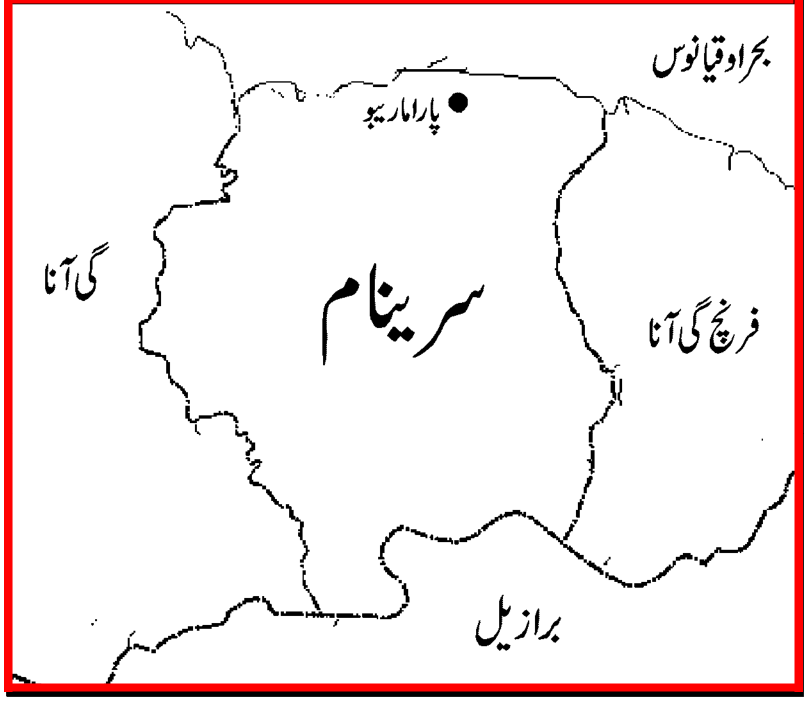

غزل

روٹی، کپڑا، مکان، پانی ہے
عصرِ حاضر کی یہ کہانی ہے

عاجزی اور فخر نہ ہونا
آدمیت کی یہ نشانی ہے

آپ سے کیا کریں کوئی شکوہ
واقفیت بہت پرانی ہے

جس نے ہم سے کبھی نہیں ملنا
اس سے ملنے کی ہم نے ٹھانی ہے

کوئی شے بھی نہیں یہاں ساکن
چاند تاروں کی کیا روانی ہے

عمر گزری تو وا ہوا عقدہ
کتنی بے کیف زندگانی ہے

قبر پر آئے ہو دعا کرنے
آپ کی یہ بھی مہربانی ہے

اللہ خالق ہے، لازوال ہے وہ
باقی ہر چیز یاں پہ فانی ہے

کہنے والوں نے سچ کہا احسان
عمر نیکی کی جاودانی ہے

محمد اکرام احسان

مکرم اسامہ اظہر صاحب

ہماری امی جان محترمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ

ہماری امی جان محترم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر زود نویس کی بیٹیوں میں سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ ہمارے نانا نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں زود نویس لمبا عرصہ کام کیا اور اس زمانہ میں جبکہ حضور کے خطبات اور تقاریر کی ریکارڈنگ کا کوئی سسٹم نہ تھا ہمارے نانا جان حضور کے خطبات اور تقاریر جو کہ بعض اوقات پانچ چھ گھنٹے پر مشتمل ہوتیں کچی پنسل کے ساتھ لفظ بلفظ لکھتے اور دوبارہ گھر آ کر اس کو صاف کرتے جو کہ کافی محنت طلب کام ہوتا۔

امی 1940ء میں قادیان کی مقدس بستی میں پیدا ہوئیں، سات سال کی تھیں جب ان کے خاندان کو پاکستان ہجرت کرنا پڑی، قافلے کے ساتھ لاہور آئیں۔ بعد میں جب ربوہ کا بیت یادگار والی جگہ پر سنگ بنیاد رکھا گیا تب یہ فیملی بھی لاہور سے ربوہ شفٹ ہوگئی اور ریلوے سٹیشن کے نزدیک کچے کوارٹرز میں یہ لوگ آ کر آباد ہوئے۔ بعد میں غالباً 1952ء میں جب فضل عمر ہسپتال کے سامنے کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ بن چکے تھے تو ان میں سے 34 نمبر کوارٹر ہمارے نانا کو الاٹ کیا گیا۔ والدہ کا تعلیمی دور ربوہ میں ہی گزرا۔

ہمارے دادا مکرم محمد علی صاحب اظہر قادیان میں حساب کے استاد تھے اور ان کا شمار اچھے اور نامور اساتذہ میں ہوتا تھا۔ 1961ء میں امی کی شادی ان کے سب سے چھوٹے بیٹے قریشی سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ سے ہوئی۔

ابا بطور مربی ضلع شیخوپورہ اور فیصل آباد رہے امی بھی اس دوران ان کے ساتھ ساتھ رہیں اور پھر ابا 1975ء میں جبکہ وہ فیصل آباد میں مربی ضلع تھے بطور مربی نائیجیریا چلے گئے اس دوران ہم ربوہ شفٹ ہوگئے اور ہمیں صدر انجمن کا کوارٹر نمبر 25 الاٹ ہوگیا۔ ابا کی بیرون ملک سے واپسی چار سال کے بعد ہوئی اور کچھ عرصہ بعد پھر یوگنڈا تقرری ہوگئی بعد میں ابا کا کچھ وقت کینیڈا (ٹورنٹو اور کیلگری) میں گزرا اس دوران ہماری فیملی ربوہ میں ہی رہی اور پھر ہم یہیں کے ہو رہے۔

ہماری امی اپنے خاندان میں ایک اچھی شخصیت کی مالک، پڑھی لکھی خاتون، خوش لباس، مہمان نواز، زندہ دل اور ہر وقت خوش رہنے والی، ہر کسی کے ساتھ محبت اور شفقت کا سلوک، ہر مہمان کا پُرجوش استقبال کرنے والی، بڑی ہمت والی، قوت ارادی بڑی مضبوط، چھوٹی موٹی بیماری کو بڑے حوصلے سے برداشت کرتی تھیں۔ ہمارے تمام عزیز و اقارب ان کا بے حد احترام کرتے، کیا میکہ اور کیا سسرال اُس کی وجہ صرف یہی تھی کہ امی ہر آنے والے کو احترام دیتیں، عزت دیتیں۔ دل کی بے انتہا نرم، مہذبانہ گفتگو، شائستہ زبان، آنے والے مہمان کی قدر کرنے والی خاتون تھیں، اسی طرح ہمارے ابا بھی انتہائی شفیق، بے ضرر انسان اور سادہ طبیعت کے مالک تھے، واقف زندگی تھے۔ غربت اور تنگی کے حالات میں دونوں نے نہایت صبر اور خوش رہ کر وقت گزارا اور مجھے نہیں یاد پڑتا کہ کبھی بھی ہمارے والدین نے ہمیں کسی چیز کی کمی محسوس ہونے دی ہو، ہماری ہر خواہش کو پورا کیا، ہمیں اچھا پہنایا، اچھا کھانے کو دیا، پڑھایا لکھایا، کبھی یہ محسوس نہیں ہونے دیا کہ تنگی حالات میں گزارہ ہو رہا ہے مگر اصل تو خدا ہی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ ضرورتوں کو پورا کرتا چلا گیا اور کر رہا ہے اور آئندہ بھی کرے گا۔ والدین نے ساری زندگی سفید پوشی میں گزاری مگر کیا خوب گزاری۔ اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین

امی کو اپنے سبھی بچوں سے پیار تھا مگر چھوٹے بھائی عمران کے ساتھ چھوٹا ہونے کے ناطے بے حد محبت، جب تک وہ کام سے فارغ ہو کر رات گھر نہیں آجاتا رات دیر تک اس کا انتظار کرنا، اس کی ملازمت کے بارہ میں فکر کرنا حالانکہ وہ ایک اچھی Job پر تھا حتیٰ کہ ہر معاملہ میں اس کی راہنمائی کرنا، اس کے کھانے کے بارہ میں فکرمندی، اس کے بچوں سے محبت جو کہ ایک فطری امر ہے، بچوں نے سارا دن شور مچانا مار دھاڑ کرنی مگر کیا مجال کہ ماتھے پر بل آجائے، چھوٹی سے چھوٹی بات اس سے شیئر کرنی، آخر تک اس کی انگلی پکڑ کر ساتھ ساتھ چلایا مگر اس پر بھی آفرین ہے اگر کبھی والدہ نے کسی بات پر اس کو ڈانٹا یا کبھی اس سے ناراضگی کا اظہار کیا عمران نے آگے سے ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالا۔ اس نے اپنی ماں کی خدمت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور ہر لحاظ سے ماں کا فرمانبردار بیٹا بن کر دکھایا جب عمران کی کینیڈا کی امیگریشن آگئی تو امی کو سخت پریشانی ہوئی کہ اب تو یہ باہر چلا جائے گا، وقت کس طرح گزرے گا؟ بڑھاپا تو تھا ہی مگر یہی سوچ آہستہ آہستہ ان کو اندر سے کمزور کرتی چلی گئی۔ بڑی کوشش کی کہ کسی طرح بیٹے کے پاس چلی جاؤں مگر خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

ابا کی بیماری میں بھی عمران کو خدمت کی بے انتہا توفیق ملی، اس کے علاوہ دونوں بیٹیوں نے بھی امی کا ہر لحاظ سے خیال رکھا مگر ان سب چیزوں کے باوجود ہم اپنے ماں باپ کا احسان کبھی نہیں چکا سکتے، جو کچھ وہ ہمارے لئے کر گئے اس کے بدلے کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ ان پر ہزاروں رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

امی چونکہ پرانی ربوہ کی رہنے والی تھیں اس لئے ربوہ سے انہیں بڑی عقیدت تھی۔ اگر ربوہ سے کہیں باہر جانا پڑ جاتا تو واپسی کے لئے بے چین رہتیں۔ بڑے جوش سے کہا کرتی تھیں کہ حضرت خلیفہ ثانی نے ربوہ کے چاروں کونوں پر ربوہ کے لئے صدقات اور دعائیں کی ہوئی ہیں اس لئے ربوہ کو کچھ نہیں ہو سکتا یہ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

جماعتی کاموں میں بہت دلچسپی تھی، 20 سال سے زائد عرصہ تک محلّہ کی سطح پر بطور سیکرٹری تحریک جدید رہیں اور محنت کے ساتھ کام کیا ہر مرتبہ خواہش ہوتی تھی کہ ہمارا محلّہ اول آئے اور اس میں خوشی محسوس کرتیں خود بھی جماعتی چندوں میں پیش پیش تھیں اور ادائیگی بھی اپنی حیثیت سے بڑھ کر کرتیں چونکہ موصیہ تھیں اس لئے کہیں سے بھی کوئی رقم آتی سب سے پہلے وصیت کا چندہ نکالتیں یہی وجہ ہے کہ وفات کے وقت ان کی طرف ایک پائی بھی بقایا نہ تھی اپنی زندگی میں اپنا حساب صاف رکھا۔ میری چھوٹی بہن شافی اس میں ان کی ہمیشہ مدد کرواتی۔ جماعتی کاموں کے لحاظ سے امی کا اثر اس میں بھی آیا اور وہ آج اللہ کے فضل سے اپنے محلّہ کی سطح پر جماعتی کاموں میں پیش پیش ہے۔

ہم چاروں بہن بھائیوں کو بچپن میں امی نے بڑا بنا سنوار کر رکھا۔ ہمارے بعض عزیز و اقارب اس بارہ میں ہمیں بتاتے ہیں کہ امی کو بہت شوق تھا کہ بچوں کو ہر وقت تیار کر کے رکھنا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہم نے کہیں باہر جانا ہوتا تھا تو ہمیں نہلا دھلا کر تیار کرنا تیاری میں ہماری کنگھی بڑے سٹائل سے ہونی، صاف ستھرے کپڑے پہنانے، بن ٹھن کر تیار ہو کر ابا کے پاس ایک سائیکل ہوتی تھی۔ خاکسار نے آگے سائیکل کی اگلی کاٹھی پر بڑی بڑی عینکیں لگا کر اکڑ کر بیٹھے ہونا جبکہ دونوں بہنوں نے پیچھے کیریئر پر ہونا اور ابا نے سائیکل چلا رہے ہونا۔ بڑی شان کے ساتھ صبح صبح روزانہ فیصل آباد میں جھنگ بازار میں ایک ولی پہلوان کی لسی کی دکان ہوا کرتی تھی اس دکان کے قریب جا کر ہمارا سائیکل رک جانا اور بڑی شان سے ہم نے نیچے اترنا پینٹ شرٹ کو جھاڑنا اور وہاں بینچ پر بیٹھ کر لسی کے دو گلاس ابا نے منگوانے جو کہ پیتل کے ہوتے تھے اور ان کی لمبائی کافی ہوتی تھی۔ اس خالص لسی میں جو مزہ اور لطف اور ذائقہ تھا وہ آجکل کی لسی میں نہیں ملتا۔ اس ساری تیاری میں ہماری امی کا کمال تھا۔

عید کے مواقع پر عموماً ہمارے گھر یا ہماری خالہ مرحومہ جہاں ہماری چھوٹی بہن بیاہی ہوئی ہے کی طرف تمام خاندان نے اکٹھا ہونا اور پوری فیملی نے ایک وقت دوپہر یا رات کا کھانا اکٹھے کھانا اور اس محفل میں امی سمیت تمام بزرگان نے کھانے سے قبل یا بعد میں مختلف واقعات سنانے جن میں شائستہ مزاح بھی شامل ہونا ان میں ہمارے ابا مرحوم عزیزوں میں ہمارے ماموں محمد داؤد طاہر صاحب ریٹائرڈ سرکاری آفیسر، قریشی محمد عبداللہ صاحب مرحوم آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور ان کے بیٹے ڈاکٹر احسان اللہ ہاشمی صاحب خاص طور پر پیش پیش ہوتے۔ اگر ہمارے گھر پر کھانے کا پروگرام ہوتا تو امی کو سب سے زیادہ فکر مہمان نوازی کی ہوتی، اپنی حیثیت سے بڑھ کر خدمت کرنا اور پھر اس میں خوشی محسوس کرنی پھر عید کے حوالہ سے بچوں کو عیدی دینی اور اس میں بڑی محبت، چاہت اور پیار کا اظہار ہونا۔

20 سال قبل امی کو فالج کا مائنر سا اٹیک ہوا فوری طور پر ایمرجنسی فضل عمر ہسپتال لے جایا گیا۔ چار پانچ روز ہسپتال رہنے کے بعد چھٹی مل گئی۔ آہستہ آہستہ دائیں ہاتھ میں کمزوری آتی گئی اس سلسلہ میں ڈاکٹر نصرت صاحبہ نے بھی بہت خیال رکھا اور گاہے بگاہے علاج بتاتی رہیں۔ امی نے 20 سال بڑی ہمت کے ساتھ گزارے اور محسوس نہیں ہونے دیا کہ کبھی ان کو فالج بھی ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ان پر اپنا فضل رکھا اور محتاجی سے ہمیشہ بچائے رکھا۔

جب تک امی کی صحت نے اجازت دی گھر کو خوب سنبھالا۔ گھر میں خاموشی پسند نہ تھی اگر انہوں نے اس قسم کا ماحول دیکھنا تو کوئی نہ کوئی موضوع چھیڑ لینا۔ بچوں کی ہر خوشی پر بڑے پُرجوش ہو کر ان کا ساتھ دینا اور ان کے مستقبل کے بارہ میں خوش ہو کر کوئی نہ کوئی بات ایسی کہنی کہ بچوں نے بھی خوش ہو جانا۔

امی کو آخری دنوں میں دل کی تکلیف تو تھی ہی دو دفعہ ہارٹ اٹیک بھی ہوا مگر اس کے باوجود دیکھنے میں صحت پہلے سے بہت بہتر نظر آتی تھی، 9 اور 10 جولائی 2016ء کی رات کو خاکسار کی ان کے ساتھ دیر تک باتیں ہوتیں رہیں پھر کہنے لگیں کہ مجھے نیند آرہی ہے تم بھی سو جاؤ۔ اچانک رات ڈیڑھ بجے طبیعت میں معمولی سی بے چینی ہوئی اور اللہ کے حضور حاضر ہو گئیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آخرت میں ہمارے ماں باپ کو ٹھنڈی چھاؤں نصیب کرے، درجات بلند کرتا چلا جائے اور انہیں ان لوگوں میں شامل فرمائے جن سے وہ محبت کرتا ہے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

خادم دین پیدا ہوں گے

7 فروری 1921ء کے روز حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کے ساتھ حضرت سیدہ ام طاہر کا نکاح پڑھاتے ہوئے فرمایا:

''میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ میں چلا جاؤں گا مگر میرا ایمان ہے کہ جس طرح سے پہلے سیدہ سے خادم دین پیدا ہوئے اسی طرح اس سے بھی خادم دین پیدا ہوں گے۔ یہ مجھے یقین ہے جو لوگ زندہ ہوں گے وہ دیکھیں گے''۔

(الفضل 14 فروری 1921ء)

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124430 میں راحیلہ فرخ

زوجہ فرخ محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک266 Rb ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16مارچ2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر40ہزار روپے(2)زیور 1تولہ 40 ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راحیلہ فرخ گواہ شد نمبر1۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر2۔ظہیر احمد ولد وسیم احمد ناصر

مسل نمبر124431 میں فردوس کوثر

زوجہ خالد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 266 Rb ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15دسمبر 2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر50ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ2ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فردوس کوثر گواہ شد نمبر1۔خالد محمود ولد رانا بشیر احمد خاں گواہ شد نمبر2۔نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد چوہدری

مسل نمبر124432 میں اقراش احمد

ولد شرافت علی قوم کمبوہ جٹ پیشہ مکینک عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 55-2L ضلع و ملک اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4ہزار500روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اقراش احمد گواہ شد نمبر1۔طاہر الزمان ولد شرافت علی گواہ شد نمبر2۔شرفت علی ولد نور احمد

مسل نمبر124433 میں طاہر الزمان

ولد شرافت علی قوم کمبوہ جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 55-2L ضلع و ملک Okara, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2016میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10ہزارروپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر الزمان گواہ شد نمبر1۔بشیر احمد خان ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر2۔شرفت علی ولد نور احمد

مسل نمبر124434 میں ذیشان احمد قمر

ولد شرافت علی قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 55 -2L ضلع و ملک Okara,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد قمر گواہ شد نمبر1۔دانش محمود ولد طارق محمود گواہ شد نمبر2۔شرفت علی ولد نور احمد

مسل نمبر124435 میں نعمان اظہر

ولد شرافت علی قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک55 2-L ضلع و ملک اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ3ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان اظہر گواہ شد نمبر1۔ندیم احمد ولد شرافت علی گواہ شد نمبر2۔شرافت علی ولد نور احمد

مسل نمبر124436 میں رملہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15اگست 2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رملہ ناصر گواہ شد نمبر1۔ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود احمد گواہ شد نمبر2۔ارسلان انور ولد انور احمد

مسل نمبر124437 میں رداانور

بنت انور احمد قوم....پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ28جولائی2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ3ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رداانور گواہ شد نمبر1۔ارسلان انور خان ولد انور احمد گواہ شد نمبر2۔ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود

مسل نمبر124438 میں اثمار یہ اکرم

زوجہ عمر رشید قوم جٹ پیشہ نامعلوم عمر15سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ22مارچ2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ68ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اثمار یہ اکرم گواہ شد نمبر1۔ارسلان انور خان ولد انور احمد گواہ شد نمبر2۔ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود

مسل نمبر124439 میں نور العین عمران

زوجہ عمران احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ22اگست2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور3.5تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ4ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نور العین عمران گواہ شد نمبر1۔عمران احمد ولد شیخ سلطان احمد گوہر گواہ شد نمبر2۔ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود

مسل نمبر124440 میں رخسانہ روحی

زوجہ شیخ سلطان احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ18ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)زیور5تولہ2لاکھ42ہزار 500روپے اس وقت مجھے مبلغ5ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ روحی گواہ شد نمبر1۔عمران احمد ولد شیخ سلطان احمد گواہ شد نمبر2۔ارسلان انور خان انور احمد

مسل نمبر124441 میں Abdul Hameed

ولد Abdul Raheem قوم....پیشہ ہنرمند مزدوری عمر35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lokaja ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ60ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Hameed گواہ شد نمبر1۔ Mous Nasir S/o Yusuf Omotayo گواہ شد نمبر2۔ Yunus S/o

مسل نمبر124442 میں Yusuf Abidemi

ولد Oyedokun قوم....پیشہ طالب علم عمر 23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ5ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yusuf Abidemi گواہ شد نمبر1۔ Yunus S/o Olalekan Olagoke گواہ شد نمبر2۔ Muideen S/o

مسل نمبر124443 میں Kabiru

ولد A d e n l e قوم......پیشہ درزی عمر33سال بیعت2002ء ساکن Ibese ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20 مارچ2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Kabiru گواہ شد نمبر1۔Surakatu S/o Oliyemi گواہ شد نمبر2۔ Sirajudeen S/o Bakare

مشہور شہر

گلاسگو۔ برطانیہ کا تیسرا بڑا شہر

یہ شہر یورپی ثقافت کے شہر کے طور پر مشہور ہے۔ اس کی آبادی 8 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ دریائے کیلائڈ کے کنارے واقع اس شہر کی سطح بحر سے بلندی 45 فٹ ہے۔

اسے مذہبی رواداری کا شہر بھی کہا جاتا ہے اس لئے کہ یہاں سب سے پہلے 500ء میں مذہبی افراد نے ڈیرے ڈالے تھے۔

اس کا شمار دنیا کے بڑے بڑے جہاز سازی کے مراکز میں ہوتا ہے۔ اس کی بندرگاہ کی تعمیراتی وسعتوں نے اسے نہ صرف ایک بڑی بندرگاہ بنا دیا ہے بلکہ قرب وجوار کے شہروں کے لئے یہ تجارت کا بھی اہم مرکز بن گیا ہے۔ یہ شہر تقریباً 1500 برس پرانا ہے۔ یہاں 500ء میں سینٹ کینٹ گرنا نے ایک گرجا تعمیر کرایا اور پھر اس کے اردگرد آبادی ہونا شروع ہوگئی۔ چنانچہ 1100ء میں اس نے ایک قصبے کی صورت اختیار کرلی۔

1707ء میں جب انگلستان اور سکاٹ لینڈ متحد ہوئے اور برطانیہ عظمیٰ کا قیام عمل میں آیا تو اس کی شہرت کو چار چاند لگ گئے جس کے نتیجے میں 1800ء میں اس کی آبادی دس گنا تک بڑھ گئی۔ آبادی کی بڑھوتری کے ساتھ ساتھ شہریوں کے مسائل میں بھی اضافہ ہوا تاہم شہر کی انتظامیہ نے شہریوں کی مشکلات کا ازالہ کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے۔

دوسری جنگ عظیم میں جرمنوں نے شپ یارڈ اور ڈاک یارڈ پر ہوائی حملے کئے جس کی وجہ سے بندرگاہ کے علاقے کو نقصان پہنچا تاہم جلد ہی اس پرانے خدوخال پر اسے از سرنو تعمیر کرلیا گیا۔ برطانیہ کے بڑے بڑے بحری جہاز بھی گلاسگو کی بندرگاہ پر تعمیر کئے گئے۔ ان جہازوں میں کوئین میری (Queen Mary) کوئین الزبتھ (Queen Elizabeth) خصوصی طور پر شامل ہیں۔ برطانیہ کی سالانہ آمدنی میں بھی اس بندرگاہ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ چند قابل دید مقامات درج ذیل ہیں۔

12ویں صدی کا کیتھڈرل

یہ بہت بڑا کیتھڈرل ہے اس میں سینٹ منگو (گلاسگو کا پیٹرن سینٹ) کا مقبرہ بھی ہے۔ یہ گرجا 1175ء میں تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ گاتھک طرز تعمیر کی ایک معروف عمارت ہے۔

کیسل سٹریٹ (Castle Street)

یہ مقام کوئن آف سکاٹ لینڈ کی نسبت سے مشہور ہے جہاں ملکہ میری آف سکاٹ لینڈ نے لارڈ ڈارنلے (Darnley) کے ساتھ 1566ء میں قیام کیا تھا۔ عمارت کے اندرونی کمروں کو 1700 میں سکاٹ لینڈ کے عمدہ فرنیچر اور دیگر سازوسامان سے مزین کیا گیا تھا۔

جارج سکوائر:

جارج سکوائر میں بلدیہ کے دفاتر ہیں اس کا افتتاح ملکہ وکٹوریہ نے 1888ء میں کیا تھا۔ یہ عمارت اطالوی طرز سے تعلق رکھتی ہے۔ سٹی چیمبر کے سامنے دو ورلڈ میموریل ہیں جو 12 مجسموں پر مشتمل ہیں ان میں ملکہ وکٹوریہ ڈیوڈ لیونگسٹن اور جیمز واٹ کے مجسمے بھی شامل ہیں۔

مشہور صنعتیں:

گلاسگو کی مشہور صنعتوں میں جہاز سازی اور فولاد سازی کی صنعتیں تو بہت ہی مشہور ہیں۔ دیگر قابل ذکر صنعتوں میں دھات کا سامان، سوتی اور اونی کپڑا اس کے علاوہ یہاں کے لینن، مشینیں، کوئلہ، لوہے کی مصنوعات اور کیمیائی سامان بیرونی ممالک کو بھجوایا جاتا ہے۔

جبکہ دھاتیں، گندم، اون، غلہ، چینی، تمباکو، لکڑی اور تیل برآمد کئے جاتے ہیں۔

تعلیمی ترقی:

تعلیمی اعتبار سے یہ بڑا ترقی یافتہ شہر ہے۔ یہاں یونیورسٹی آف گلاسگو 1451ء سٹرتھکلائیڈ (Strathclyed) گلاسگو کیلیڈونین یونیورسٹی 1992ء کے علاوہ متعدد اہم تعلیمی ادارے بھی شامل ہیں۔

قلعہ جات:

شہر میں 3 قلعے ہیں جن میں کیتھ کارٹ (Cahteart) 15ویں صدی، کرکسٹن (Crookston) اور ہیگز (Haggs) نامی قلعے شامل ہیں۔

مواصلاتی نظام:

برطانوی ریلوے نے گلاسگو سے دوسرے شہروں تک ریلوے سروس جاری کر رکھی ہے۔ شہر میں بس سروس اور ٹیکسی سروس ہر لمحہ دستیاب ہوتی ہے۔ گلاسگو کے ہوائی اڈے کا شمار جدید ہوائی اڈوں میں ہوتا ہے۔ یہاں ٹریفک کے ہجوم کو کم کرنے کے لیے زیر زمین ریلوے بھی چلائی گئی ہے جسے میٹرو کہا جاتا ہے۔

سکونتی انتظامات:

گلاسگو میں اچھے ہوٹلوں کی کمی نہیں ہے۔ وی سنٹرل، سینٹ اینوکھ (St.Enoch) اور نارتھ برنس اہم ہوٹل ہیں۔

تفریحی پارک:

کیلون گروہ (Kelvingrove) پارک 85 ایکڑ رقبے کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور یہ دریائے کیلون (Kelvin) کے کنارے پر بنایا گیا ہے۔

آرٹ اور گیلری میوزیم:

آرٹ گیلری اور میوزیم میں ریمبراں کے فن پاروں کے نمونے اور دیگر اشیاء محفوظ کی گئی ہیں۔ ہنٹرین (Huntarian) عجائب گھر یہاں کا سب سے بڑا عجائب گھر ہے۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

☆☆☆☆☆☆☆

گلاسگو۔ سکاٹ لینڈ اور اس کا ماحول

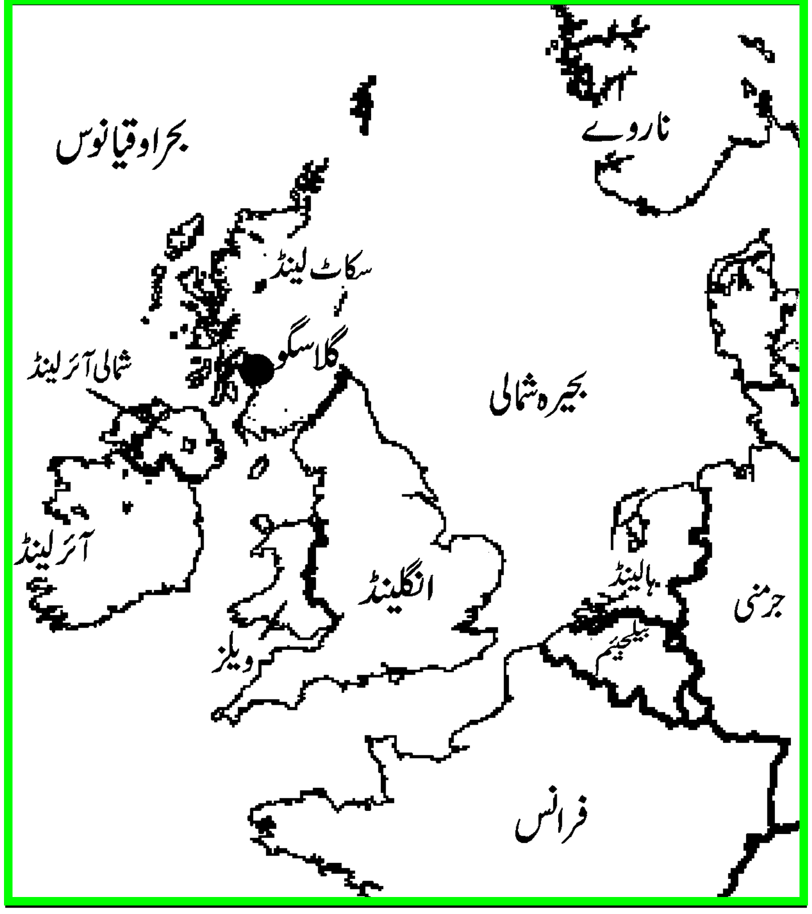

عہدیداران خلیفہ وقت کے خطبات کے نوٹس لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے۔ یا دوسری باتیں جو مختلف وقتوں میں کی جاتی ہیں اُن پر غور کرنا اور نوٹ کرنا بڑا ضروری ہے۔ عہدیدار جہاں احباب جماعت کو یہ توجہ دلائیں وہاں عہدیداران خود بھی اس طرف توجہ دیں۔ امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگر کوئی ہدایت دی گئی ہے اور اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے تو فوراً اُسے نوٹ کریں اور صدران جماعت کو سرکلر کریں۔ اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اُس پر عمل ہو رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی یہ کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے ابھی تک صرف امریکہ کی جماعت کے امیر ہیں جو باقاعدگی سے یہ نوٹ کرتے ہیں اور پھر سرکلر بھی کرتے ہیں۔...... اس کے علاوہ مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جو جاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اور پھر اس کا follow up بھی کیا جائے، feed back بھی لی جائے۔

اسی طرح نیشنل امیر جماعت ریجنل امیر بنا کر صرف اس بات پر نہ بیٹھ جائیں کہ ریجنل امیر کام کر رہے ہیں اور تمام کام کا انحصار انہی پر ہو، یہ نہیں ہونا چاہئے، صحیح طریق نہیں ہے۔ اس سے جو بات اَب تک میری نظر میں آئی ہے یہ ہے کہ ملکی مرکز اور جماعتوں میں دُوری پیدا ہو رہی ہے، بلکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ ہم مرکز تک یعنی ملکی مرکز تک براہ راست نہیں پہنچ سکتے۔ یہ احساس بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہاں بھی اور دوسری جگہ بھی امیر جماعت اس بات کی پابندی کریں کہ سال میں کم از کم دو مرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ ہو اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور جو صدران باوجود توجہ دلانے کے کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔

اسی طرح سیکرٹریان مال، سیکرٹریان تربیت، سیکرٹریان (دعوت الی اللہ) بھی ہیں۔ اگر دو نہیں تو سال میں کم از کم ایک میٹنگ ان کے ساتھ ضروری ہونی چاہئے اور ان کے کاموں کا جائزہ لیں۔ اگر یہ سیکرٹریان فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے سیکرٹریان ہیں، یا باقی شعبوں کے جو بہت سارے مسائل ہیں وہ بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔ (روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

30۔اکتوبر 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	راہ ہدیٰ
2:35 am	سٹوری ٹائم
4:00 am	خطبہ جمعہ
5:15 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:10 am	الترتیل
6:45 am	حضور انور کا بنگلہ دیش جلسہ سالانہ سے خطاب
7:45 am	سٹوری ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء
9:15 am	میدان عمل کی کہانی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 15 مئی 2015ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:20 pm	قرآنک آرکیالوجی
9:55 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

31۔اکتوبر 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth Live
1:15 am	ون منٹ چیلنج
2:00 am	آداب زندگی
2:50 am	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
7:20 am	ون منٹ چیلنج
8:05 am	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء
9:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:20 am	الترتیل
11:55 am	حضور انور کے اعزاز میں ڈنمارک میں استقبالیہ تقریب 9 مئی 2016ء
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ ملاقات
2:25 pm	آداب زندگی
3:10 pm	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء
4:25 pm	تقریر
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:20 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 3 دسمبر 2010ء
6:55 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	تقریر
8:25 pm	تحریک جدید
8:50 pm	راہ ہدیٰ
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کے اعزاز میں ڈنمارک میں استقبالیہ تقریب

یکم نومبر 2016ء

12:30 am	صومالی سروس
1:10 am	سیرت حضرت مسیح موعود
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء
3:55 am	تقریر
4:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کے اعزاز میں ڈنمارک میں استقبالیہ تقریب
7:30 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء
9:05 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:25 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس
11:45 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	گلشن وقف نو
1:05 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
1:55 pm	سوال وجواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس
6:10 pm	فیتھ میٹرز
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:20 pm	سپینش سروس
9:05 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
9:25 pm	نور مصطفوی
9:50 pm	براہین احمدیہ
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:15 pm	گلشن وقف نو

کوئٹہ میں دہشت گردی

مورخہ 24 اکتوبر رات تقریباً 11 بجے کوئٹہ کے علاقہ سریاب میں پولیس ٹریننگ کالج پر دہشت گردوں نے حملہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق 3 دہشت گردوں نے کالج میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ کالج میں 700 کے قریب زیر تربیت پولیس اہلکار موجود تھے۔ حملہ کے نتیجہ میں 59 اہلکار جاں بحق اور 116 سے زائد زخمی ہوگئے۔ جبکہ سیکیورٹی فورسز نے 3 سے 4 گھنٹے کے آپریشن کے بعد علاقہ کو کلیئر قرار دے دیا۔ دو دہشت گردوں نے خودکش حملے کئے جبکہ ایک دہشت گرد سیکیورٹی فورسز کی گولیوں کا نشانہ بنا۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر مقبول مبارک ملک صاحب ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عائشہ مقبول ملک صاحبہ گردوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ہفتہ میں تین بار ڈائلیسز ہوتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 26 اکتوبر

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:27
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	32 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

تاریخ عالم 26۔اکتوبر

☆1905ء: حضرت اقدس مسیح موعود دہلی میں مدفون بعض بزرگان مثلاً خواجہ میر درد اور ولی اللہ شاہ صاحب وغیرہ کی قبروں پر دعا کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔

☆بینن میں مسلح افواج کا دن ہے۔

☆1905ء: سویڈن نے ناروے کو ایک آزاد ملک کے طور پر تسلیم کیا۔

☆1936ء: امریکہ کے Hoover ڈیم پر بجلی پیدا کرنے والے پہلے جنریٹر نے کام شروع کیا۔

☆1947ء: مہاراجہ کشمیر نے اپنی سلطنت کے ہندوستان سے الحاق کا اعلان کیا۔

☆1968ء: پاکستان نے اولمپکس میں ہاکی کے مقابلہ میں آسٹریلیا کو ایک کے مقابل دو گول سے ہرا کر فتح حاصل کی۔

☆1994ء: اردن اور اسرائیل کے درمیان امن معاہدہ طے پایا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ضرورت ہے
ریاضی، سائنس اور انگلش کیلئے کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
فیوچر ریس سکول
رابطہ 0332-7057097, 047-6213194

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10

اوقات مطب صبح 9 بجے تا 1 بجے موسم سرما شام 4 بجے تا 7 بجے
حکیم عبدالسمیع حامی فاضل الطب والجراحت
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434
047-6212434